مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 9 th)

ANNUAL EXAMINATION

March-2025

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔سر سری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جارتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضرورری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ہمواریوں کو دور کیا جا سکے۔امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی ایس ای، بھوانی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلئہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہو یا نہیں۔ مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔ کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔ اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوالناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی مطالعہ کرنا چاہیئے تا کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم بخوبی واقف ہو سکے۔

(9) ممتحن کو چاہئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے یوں اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

Code-A

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو جماعت-نویں

کل نمبر:80 مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات/ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:- (i) 'ایک دیہاتی لڑکی کا گیت' کس کی نظم ہے؟ **جواب:**(ا) اختر شیرانی (ii) بچوں کا شاعر کسے کہا جاتا ہے؟ جواب:(۳) اسمٰعیل میرٹھی (iii) منشی پریم چند کی پیدائش کب ہوئی؟ جواب:(۲)1880 (iv) 'ہندو مسلمان' کس شاعر کی نظم ہے؟ جواب:(۲) تلوک چند محرومؔ (v) دل میں کون کانپ رہا تھا؟ جواب:(۲) کیشو (vi) 'مسکن' کے کیا معنی ہیں؟ جواب:(۲) گھر (vii) 'فیل' کے معنی کیا ہیں؟ جواب: (ا) ہاتھی (viii) میر باقر علی دہلوی کون تھے؟ جواب:(۴) داستان گو (ix) ہاتھی کی روٹی کیسی ہوتی ہے؟؟ جواب:(۲) دو تین انچ موٹی	16x1=16

	(x) مکڑی کا انجام کیا ہوا؟ جواب:(۱) پہاڑ کی چوٹی سے گر گئی (xi) آریہ بھٹ کون تھے؟ جواب:(۲) ریاضی داں (xii) 'پنچھی' کے کیا معنی ہیں؟ جواب:(۱) مسافر (xiii) 'بہار کے دن' کس کی نظم ہے؟ جواب:(۱) افسر میرٹھی (ivx 'اردو' کے معنی کیا ہیں؟ جواب:(۲) لشکر (xv) 'نظم' کے لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب:(۱) لڑی میں موتی پرونا (xvi) اردو کس زبان کا لفظ ہے؟ جواب:(۳) ترکی	
2.	کامرانی کا راز کیا ہے؟ جواب: تمام مذاہب کے لوگوں کو مل جل کر رہنا چاہیے۔	2
3.	سوال.3 مولابخش کے پاس بچے کیوں آتے تھے؟ **جواب:** مولابخش ہاتھی کے پاس بچے گنّے کھانے آتے تھے۔ مولا بخش گنّے بانٹ کر کھاتا تھا۔	2
4.	لڑکی غمگین لے میں کیوں گا رہی تھی؟ **جواب:** ساون کے مہینے میں بارش ہو رہی ہے اور اس پرکشش فضا میں ایک دیہاتی لڑکی کو اپنے مائیکے کی یاد آ رہی ہے۔ لڑکی اپنے ماں باپ کو یاد کر کے غمگین لَے میں گا رہی ہے۔	2
5.	کنگارو اپنے پیٹ پر بنی تھیلی سے کیا کام لیتا ہے؟ **جواب:** کنگارو اپنے پیٹ پر بنی تھیلی میں خطرے کے وقت اپنے بچوں کو بٹھا کر بھاگ جاتا ہے۔	2
6.	تاجر کا چہرا شرم سے کیوں سرخ ہو گیا؟ جواب: تاجر نے گھوڑے کا خیال نہیں رکھا۔ اسے بھوکا رکھا گیا جبکہ گھوڑے نے مصیبت کے وقت اس کی جان بچائی تھی۔ اپنی غلطی کا احساس کر کے تاجر کا چہرا شرم سے سرخ ہو گیا تھا۔	2

2	نظم میں گھاس نے پودے سے کیا کہا؟ جواب: نظم میں گھاس نے پودے سے شکایت کی کہ آپ کا سب خیال رکھتے ہیں۔ میرا کوئی خیال نہیں رکھتا۔ لوگ مجھے اکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں اور کبھی گائے، بیل بھینس مجھے کھالیتی ہے۔	7.
2	لکڑہارے نے خدا سے کیا شکایت کی؟ جواب: لکڑہارے نے خدا سے شکایت کی کہ اے خدا! یہ کہاں کا انصاف ہے کہ میں صبح سے شام تک لکڑیاں کاٹنے میں محنت کرتا ہوں پھر بھی پیٹ بھر روٹی نہیں ملتی اور امیر لوگ دن بھر آرام کرتے ہیں اور روزانہ ہزاروں خرچ کرتے ہیں۔	8.
3x1=3	مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف تین کے واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔ محاورات: محاورہ موقع : مواقع اصحاب : صاحب	9.
3x1=3	سوال.10 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف تین کے متضاد لکھیے۔ خوب صورت : بدصورت پُرانا : نیا طاقت : کمزوری	10.
3x1=3	سوال.11 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے صرف تین کے مذکر سے مونث اور مونث سے مذکر بنائیے۔ گائے : بیل گھوڑا : گھوڑی لڑکا : لڑکی	11.
1 1 1 کل نمبر=3	مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی ایک کی تعریف لکھ کر مثال پیش کیجیے۔ اسم ضمیر صفت فعل جوابات: تعریف اقسام مثال	12.

نمبر شمار	سوال / جواب	نمبر
13.	سوال.13 مندرجہ ذیل صنف کی تعریف لکھ کر مثال پیش کیجیے۔ **نظم:** جواب: نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونے کے ہیں۔ نظم کے دوسرے معنی سجاوٹ، آرائش، طریقہ اور قرینے کے بھی ہیں۔ اصطلاح میں اس شاعری کو نظم کہا جاتا ہے جس میں الفاظ کو ایک موتی کی طرح قرینے سے پیش کیا جائے اور اس کو پڑھتے ایک ترنم پیدا ہو جائے جس سے قاری کے ساتھ ساتھ سامعین کو بھی لطف کا احساس ہونے لگے۔	3x1=3
14.	مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ گرمی کے دن تھے۔ بابو جی دفتر گئے ہوئے تھے۔ ماں دونوں بچّوں کو سلا کر خود سو گئی تھی۔ لیکن دونوں بچوں کی آنکھوں میں نیند کہاں؟ امّاں جی بہلانے کے لیے دونوں دم روکے، آنکھیں بند کیے موقعے کا انتظار کر رہے تھے۔ جیوں ہی معلوم ہوا کہ امّاں جی اچھی طرح سو گئی ہیں، دونوں چپکے سے اٹھے اور بہت آہستہ سے دروازے کی سٹکنی کھول کر باہر نکل آئے۔ انڈوں کی حفاظت کی تیاریاں ہونے لگی۔ **سیاق سباق:** مندرجہ بالا اقتباس نویں جماعت کے نصاب میں شامل کتاب 'جان پہچان- حصہ ۹' میں شامل کہانی ''نادان دوست'' سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کہانی کے مصنف پریم چند ہیں۔ **تشریح:** مندرجہ بالا اقتباس میں مصنف نے بچوں کی نادانی کو بہت ہی سادگی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ چڑیا اور انڈوں کے تعلق سے بچوں کا تجسس اور بے چینی کس قدر ان کی نیند بھی حرام کر دیتی ہے، اسی بات کو اس اقتباس میں پیش کیا گیا ہے۔ بچے انڈوں کی حفاظت کرنا چاہتے ہیں لیکن اماں جی سے ڈرتے ہیں جب وہ سو جاتی ہیں تو آہستہ سے روم کی سٹکنی کھول کر باہر آجاتے ہیں اور انڈوں کی حفاظت کی منصوبہ بندی کرنے لگ جاتے ہیں۔ اس میں مصنف نے بچوں کی نادانی اور ایک پرندہ کے بچوں کے تعلق سے فکرمندی کا اظہار کیا ہے۔ لیکن نادانی میں بچے کیا غلطی کر بیٹھتے ہیں اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔	2 3 کل نمبر=5

<table>
<tr><td>15.</td><td>مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

ہندو ہو کوئی یا ہو مسلماں
عزّت کے قابل ہے بس وہ انساں
نیکی ہو جس کا کارِ نمایاں
اَوروں کی مشکل ہو جس سے آساں</td><td></td></tr>
<tr><td></td><td>**سیاق وسباق:** مندرجہ بالا بند نویں جماعت کی کتاب ''جان پہچان'' میں شامل نظم ''ہندو مسلمان'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے خالق تلوک چند محرؔوم ہیں۔</td><td>2</td></tr>
<tr><td></td><td>**تشریح:** اس بند میں شاعر نے ہندو مسلم اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی انسان ہندو اور مسلمان ہونے کی وجہ سے اچھا اور برا نہیں ہے بلکہ جو دوسروں کی بھلائی کے کام کرتا ہے وہ ہی انسان اس دنیا میں عزت کے قابل ہے چاہے اس کا مذہب کچھ بھی۔لہٰذا انسان کو دوسروں کی بھلائی کے لیے کام کرنا چاہئے تا کہ ان کی پریشانیاں کم ہو سکیں۔نظم کے اس بند میں 'مسلماں' 'انساں،نمایاں اور آساں قافیے کے طور پر استعمال ہوئے ہے۔</td><td>3

کل نمبر=5</td></tr>
<tr><td></td><td>Or/یا
(ب)
یہ گھر سسرال ہوگا شاید اس کا
جبھی ماں باپ کی یاد آ رہی ہے
جبھی مصروف ہے آہ و فغاں میں
جبھی غمگین لے میں گا رہی ہے</td><td></td></tr>
<tr><td></td><td>**سیاق وسباق:** مندرجہ بالا بند نویں جماعت کی کتاب ''جان پہچان'' میں شامل نظم ''ایک دیہاتی لڑکی کا گیت'' سے اخذ کیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر اختر شیرانی ہیں۔</td><td>2.</td></tr>
<tr><td></td><td>**تشریح:** اس بند میں شاعر نے ساون کے موسم میں پُر کشش فضا کی تصویر پیش کرتے ہوئے ایک دیہاتی لڑکی کے غمگین لہجے میں گیت گانے تصویر پیش کی ہے۔شاعر کہتا ہے کہ یہ گھر شاید اس کا سسرال ہے اسی لیے وہ اپنے ماں باپ کو یاد کر کے غمگین لے میں گا رہی ہے۔ماں باپ کی یاد اس کے گیت کو غمگین بنا رہی ہے تو شاعر تصور کرتا ہے کہ اس ساون کی پُر کشش فضا میں اسکو مائکہ کی یاد آ رہی ہے۔</td><td>3.

کل نمبر=5</td></tr>
</table>

1 1 1 1 کل نمبر=4	مندرجہ خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجیے۔ بچّے پاپ ٹوٹی کانپ (i) کیشو دل میں------کانپ--------رہا تھا۔ (ii) پانی کی پیالی بھی ایک طرف------ٹوٹی-------پڑی ہے۔ (iii) کیشو کے سر اس کا----پاپ------پڑے گا۔ (iv)-----بچّے-------نکل کر پھُر سے اڑ جائیں گے۔	16.
2 3 کل نمبر=5	اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام فیس معافی کی ایک درخواست لکھیے۔ **جواب:** بخدمت پرنسپل صاحب گورنمنٹ سینئر سکینڈری اسکول سالاہیڑی،نوح **مضمون:فیس معافی کے لیے درخواست۔** جنابِ عالی! گزارش یہ ہے کہ میں آپ کہ اسکول میں نویں جماعت کا طالب علم ہوں۔میں ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتا ہوں۔میرے والد ایک معمولی مزدور ہیں۔جن کی آمد سے گھر کا گزارا بڑی مشکل سے ہو پا تا ہے۔اس لیے میرے والدین میری اسکول کی فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔عالی جناب سے درخواست ہے کہ میری اسکول کی فیس معاف کر دی جائے تا کہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ مورخہ:27 مارچ 2025 آپ کا فرمابردار شاگر نام:محمد فرحان جماعت:نویں رول نمبر:23 ------------------------------ نوٹ: درخواست کا خاکہ (القاب وآداب۔ پتہ،تاریخ،موضوع،اختتام) نفسِ مضمون	17.

18.	مندرجہ ذیل شعرا میں سے کسی ایک کی حیات وشخصیت پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ اسمٰعیل میرٹھی اختر شیرانی سورج نرائین مہؔر -- **جواب:** تمہید وتعارف نفسِ مضمون انداز بیان	2 2 1 کل نمبر=5
19.	مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ قومی یکجہتی گھر کی سیر وقت کی اہمیت میرا اسکول -- **جواب:** تمہید وتعارف نفسِ مضمون انداز بیان	2 2 1 کل نمبر=5

<table>
<tr><td></td><td>مندرجہ غیر تدریسی اقتباس کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی جو دلّی کے تخت پر بیٹھی۔ دہلی کے بادشاہ التمش کی بیٹی تھی۔ اپنے بہن بھائیوں میں رضیہ سب سے زیادہ ذہین، محنتی اور ہوشیار تھی۔ باپ نے اپنی زندگی ہی میں اسے اپنا جانشیں مقرر کر دیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ بیٹے عیش پسند ہیں، بیٹی کے علاوہ کوئی اور حکومت چلانے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ اس نے اپنے آخری دنوں میں چاندی کے سکّے پر رضیہ کا نام بھی شامل کرلیا تھا۔ رضیہ نے بھٹنڈا کے حکمراں التونہ سے شادی کرلی۔ التونہ رضیہ سلطان کے کام کاج میں ہاتھ بٹانے لگا۔</td><td>20.</td></tr>
<tr><td>1</td><td>(i) رضیہ سلطان کہاں کی ملکہ تھی؟
جواب: ہندوستان کی۔</td><td></td></tr>
<tr><td>1</td><td>(ii) رضیہ سلطان کس کی بیٹی تھی؟
جواب: التمش۔</td><td></td></tr>
<tr><td>1</td><td>(iii) اپنے بہن بھائیوں میں رضیہ کیسی تھی؟
جواب: سب سے زیادہ ذہین۔</td><td></td></tr>
<tr><td>1</td><td>(iv) باپ نے اپنی زندگی میں کسے جانشین بنایا؟
جواب: رضیہ سلطان کو۔</td><td></td></tr>
<tr><td>1</td><td>(v) رضیہ کا ہاتھ کون بٹانے لگا؟
جواب: اس کا شوہر التونیہ</td><td></td></tr>
<tr><td>1</td><td>(vi) رضیہ نے شادی کس سے کی؟
جواب: التونیہ سے</td><td></td></tr>
<tr><td>1</td><td>(vii) رضیہ کا نام کس طرح کے سکّے پر لکھا گیا؟
جواب: چاندی کے سکّے پر</td><td></td></tr>
<tr><td>1</td><td>(viii) رضیہ سلطان کہاں کے تخت پر بیٹھی؟
جواب: دلّی کے تخت پر</td><td></td></tr>
<tr><td>کل نمبر=8</td><td></td><td></td></tr>
</table>

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆